مخصوص ایام سے فارغ ہونے کے بعد شرمگاہ پر خوشبو لگانا

مجیب: مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3295

تاریخ اجراء: 23جمادی الاولیٰ1446ھ/26نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورتوں کا حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل کرکے شرمگاہ پر خوشبو لگانا کیسا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کا حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل کرکے شرمگاہ پر خوشبو لگانا جائز ہے۔ لیکن عورت کی خوشبو ایسی ہونی چاہیے جس کی مہک پوشیدہ ہو، حتی کہ اگر عورت اجنبی نامحرم کی موجودگی میں مہک والی خوشبو لگائے گی تو گناہ گار ہوگی۔ البتہ! عورت، شوہر اور محارم کی موجودگی میں کسی بھی قسم کی خوشبو لگا سکتی ہے، جبکہ اجنبی نامحرم تک خوشبو کی مہک نہ جائے۔

حیض سے فراغت کے بعد عورت کے شرمگاہ پر خوشبو لگانے کے حوالے سے مسلم شریف کی حدیث پاک ہے،

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لا تحد امرأة على ميت فوق ثلاث، إلا على زوج أربعة أشهر وعشرا، ولا تلبس ثوبا مصبوغا إلا ثوب عصب، ولا تكتحل، ولا تمس طيبا إلا إذا طهرت، نبذة من قسط أو أظفار“ ترجمہ: کوئی عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے بجز خاوند کے کہ اس پر چار ماہ دس دن کرے اور رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے سوائے بناوٹی رنگین کپڑے کے اور نہ سرمہ لگائے نہ خوشبو لگائے مگر جب کہ پاک ہو تو ایک ٹکڑہ قسط یا اظفار کا۔ (صحیح مسلم، رقم الحدیث 938، ج2، ص1127، دار إحياء التراث العربي، بیروت)

حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: ”قسط اور اظفار مشہور خوشبودار لکڑیاں ہیں اظفار کی لکڑی سیاہ رنگ کی ہوتی ہے کٹے ہوئے ناخن کے مشابہ اس لیے اسے اظفار کہتے ہیں یعنی عدت والی عورت جب حیض سے فارغ ہو تو یہ خوشبو شرمگاہ پر مل سکتی ہے کہ اس سے صرف بدبو کا دفع کرنا مقصود ہے نہ کہ جسم کا مہکانا۔“ (مرآۃ المناجیح، ج5، ص152، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

ایک دوسری حدیث پاک میں ہے: ”طیب الرجال ماظھر ریحہ وخفی لونہ وطیب النساء ماظھر لونہ وخفی ریحہ“ یعنی مردوں کی خوشبو وہ ہے کہ جس کی مہک ظاہر ہو اور رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے کہ جس کا رنگ ظاہر ہو اور مہک پوشیدہ ہو۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 2787، ج5، ص107، مطبوعہ مصر)

مرقاۃ المفاتیح میں علامہ علی بن سلطان القاری رحمۃ اللہ علیہ نے ”وطیب النساء“ کے تحت ذکر فرمایا: ”علی ما إذا أرادت أن تخرج، فأما إذا کانت عند زوجھا فلتتطیب بما شاءت“ ترجمہ: عورت کی خوشبو میں مہک نہ ہونے کا حکم اس صورت میں ہے جب وہ گھر سے باہر جائے، لیکن جب اپنے شوہر کے پاس ہو تو جیسی مرضی خوشبو لگا سکتی ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج7، ص2823، دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net